شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

31جنوری2025ء

پریس ریلیز

معاشی دلدل میں پھنسے پاکستان کے اراکینِ پارلیمان کی تنخواہوں میں 100 فیصد اضافہ شرمناک ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): معاشی دلدل میں پھنسے پاکستان کے اراکینِ پارلیمان کی تنخواہوں میں 100 فیصد اضافہ شرمناک ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ ایک طرف پاکستان کے عوام غربت کی چکی میں بُری طرح پِس رہے ہیں اور انہیں مختلف قسم کے ٹیکسوں کے ذریعے مہنگائی کے پہاڑ تلے دبا دیا گیا ہے۔ دوسری طرف اشرافیہ کے اللے تللے ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے۔ گزشتہ سال کے آخر میں پنجاب اسمبلی نے اپنی ہی تنخواہوں اور مراعات میں اوسطاً 526 فیصد اضافہ کا بل منظور کر کے بے حمیتی کی انتہا کر دی تھی۔ پھر یہ کہ وہ ایف بی آر جس کے چیئرمین کے اپنے بیان کے مطابق محکمہ میں سالانہ 700 ارب روپے کی کرپشن ہوتی ہے اُس نے 1000 نئی گاڑیاں خریدنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ سب اُس ملک میں ہو رہا ہے جس کے وزیراعظم اور وزیر خزانہ سمیت اعلیٰ سول و عسکری قیادت سودی قرضہ دینے والے مختلف اداروں اور دیگر ممالک میں کشکول اُٹھاتے پھرتے ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مملکتِ خداداد پاکستان اس وقت 73.3 کھرب روپے کا مقروض ہے۔ گویا ہر اہم معاشی اشاریہ میں گراوٹ دکھائی دیتی ہے اور جن معاشی اشاریوں میں کچھ بہتری نظر آئی ہے اُس کا فائدہ بھی اُسی مراعت یافتہ طبقہ کو حاصل ہو رہا ہے جو گزشتہ 77 برس سے ملک کے سیاہ و سفید کا مالک بن کر بیٹھا ہوا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ المیہ یہ ہے کہ قیامِ پاکستان کے بعد ملک و قوم کی اسلامی اساس کو بنیاد بنانے کی بجائے ملک کی اشرافیہ نے لوٹ مار، کرپشن اور اقرباء پروری کو اپنا وطیرہ بنا لیا۔ پھر یہ کہ ملک کے معاشی نظام کی بنیاد سودی قرضہ پر رکھی گئی جس کا خمیازہ آج پوری قوم بھگت رہی ہے۔ اُنہوں نے سوال اُٹھایا کہ جب ہم سودی معیشت کو جاری رکھ کر اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے حالتِ جنگ میں رہیں گے تو ملک کی معیشت کیسے سُدھر سکے گی۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ فرسودہ نظام کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکا جائے۔ جاگیرداری اور سرمایہ داری کے ظالمانہ نظام کے ساتھ ساتھ سود، کرپشن اور اقرباء پروری کا خاتمہ کیا جائے۔ پاکستان میں اسلام کا معاشی نظام قائم اور نافذ ہوگا تو عوام کے بنیادی معاشی مسائل بھی حل ہوں گے اور مسلمانانِ پاکستان کی آخرت بھی سنور جائے گی۔ ان شاءاللہ!

جاری کردہ

رضاءالحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: 31 January 2025

The 100% increase in salaries of Pakistan’s parliamentarians, while the country is trapped in a quagmire of economic crises, is shameful.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that while the people of Pakistan are being crushed by extreme poverty and burdened under the weight of relentless taxes, the extravagance of the elite knows no bounds. At the end of last year, the Punjab Assembly demonstrated the zenith of shamelessness by passing a bill that increased its own salaries and perks by an average of 526%. Furthermore, the Federal Board of Revenue (FBR)—whose chairman himself admitted that the department suffers from an annual corruption of PKR 700 billion—has approved the purchase of 1,000 new vehicles. All of this is happening in a country where the Prime Minister, Finance Minister, and the highest civil and military leadership roam from institution to institution and country to country, begging for *riba*-based loans. According to official sources, Pakistan is currently indebted to the tune of PKR 73.3 trillion. Every major economic indicator reflects a downward trend, and whatever slight improvements are observed only benefit the privileged class that has monopolized the country's resources for the past 77 years. The Ameer lamented that, after the establishment of Pakistan, instead of building the nation on its Islamic foundations, the ruling elite adopted a culture of plunder, corruption, and nepotism. Moreover, the country’s economic system was built around interest-based loans, the consequences of which the entire nation is suffering today. He questioned how Pakistan’s economy could ever improve while remaining in a state of war with Allah *(SWT)* and His Messenger *(SAAW)* due to the persistence of an interest-based financial system. Therefore, it is imperative to uproot the malevolent system entirely. Feudalism and capitalism, along with *riba*, corruption, and nepotism, must be eradicated. Once Pakistan establishes and implements an Islamic economic system, not only will the fundamental economic problems of the people be resolved, but the Muslims of Pakistan will also become eligible for success in the Hereafter. *In Sha Allah!*

Issued by:
Raza ul Haq,
Markazi Nazim Nashr o Ishaat